

وقت کی قدر و قیمت

مع

وقت ضائع کرنے والے چند امور کی نشاندہی

21-February-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
 اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
 اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
 اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلَى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
 نَوِيْتُ سُنَّتِ الْعِتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آب زم زم یا دم کیا ہو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھانی یا سو سکتا ہے)

دُرود شریف کی فضیلت

سرکارِ والاخبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روز شمار صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ نجات ہے:
 مَنْ صَلَّى عَلَیَّ مَاعَآةٍ كَتَبَ اللّٰهُ بَيْنَ عَیْنَيْہِ بَرَاءَةً مِّنَ النَّفَاةِ وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ وَاسْكَنَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّہَدَاءِ

یعنی جو شخص مجھ پر سو (100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروز قیامت شہیدوں کے

ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، من اسمہ محمد، ۲۵۲/۵، حدیث: ۷۲۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصَطَّفِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”بِئْتَةِ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِہٖ“ مُسْلِمَانِ كِي نِيَّتِ اُس كے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم كبير، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۳۲)

مدنی پھول: جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سننے کی نیتیں:

☆ نگاہیں نیچی کیے خوب کان لگا کر بیان سُنوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ، اذْکُرُوْا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ و غیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدالگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مَصَافَحَہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی 826 صفحات پر مُسْتَهْبَل کتاب ”تَوْتُ اِقْلُوْب“ کے صفحہ نمبر 474 سے ایک سبق آموز حکایت سنئے اور اس سے حاصل ہونے والے مدنی پھولوں کی مہکتی خوشبو سے اپنے دل کے مدنی گلستے کو بھی سجانے کی کوشش کیجئے۔ چنانچہ

غفلت کی نیند اور زندگی کی بربادی

کسی (نادان شخص) نے ایک حکیم سے کہا: میرے سامنے کسی ایسی چیز کی خوبیاں بیان کیجئے جس کے

استعمال سے میں دن کے وقت بھی سوتا ہوں۔ حکیم نے کہا: اے فلاں! تو کتنا کم عقل ہے! تیری عمر کا آدھا حصہ تو پہلے ہی (رات کو غفلت میں) سوتے ہوئے گزر رہا ہے، حالانکہ نیند موت کا دوسرا نام ہے، اب تو اپنی عمر کے (4 حصوں میں سے) تین چوتھائی (3/4) حصے کو مزید نیند کی نذر کرنا چاہتا ہے اور صرف ایک چوتھائی (1/4) حصے کی زندگی؟ تو اُس بندے نے پوچھا: وہ کیسے؟ اُس حکیم نے بتایا: مثلاً تیری عمر 40 سال ہو تو آدھی عمر 20 سال ہو گی اور تو اسے بھی مزید 10 سال بنانا چاہتا ہے (یعنی جب دن کو بھی مزید سویا رہے گا تو مزید 10 سال کم ہو جائیں گے اور تیرے پاس آخرت میں کام آنے والے اعمال جمع کرنے کے لیے صرف 10 سال ہی باقی بچیں گے، لہذا زیادہ سونے کی خواہش کو دل سے نکال دے۔) (قُوْتُ الْقُلُوْب، فصل ۲۷، ۱/۴۷، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اس عقلمند شخص نے زیادہ سونے کی آرزو رکھنے والے شخص کی کیسے اچھے انداز میں اصلاح فرمائی اور اُسے فکرِ آخرت کا کیسا مدنی ذہن دینے کی کوشش کی، بیان کردہ واقعے میں بالخصوص اُن نادانوں کے لئے عبرت کا سامان موجود ہے جن کا اکثر وقت صرف سونے میں یا بیماروں کی طرح بستر پر پڑے رہنے میں ہی گزر جاتا ہے، ایسے لوگوں کو نہ تو نمازوں کا ہوش ہوتا ہے اور نہ ہی گھر والوں کے حقوق کی پروا۔ یاد رکھئے! بلاوجہ زیادہ سونا ایک ایسی بُری عادت ہے جو وقت کی شدید بربادی کے ساتھ ساتھ دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی کا باعث ہے، چنانچہ

سرکارِ نامدار، دو عالم کے مالک و مختار، شہنشاہِ ابرار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حضرت سیدنا سلیمان بن داؤد عَلَیْہِ السَّلَام سے اُن کی والدہ ماجدہ رَضِيَ اللہُ عَنْہَا نے فرمایا: اے میرے بیٹے! رات کو

زیادہ دیر نہ سونا کیونکہ رات کو زیادہ سونا انسان کو قیامت کے دن فقیر بنا دے گا۔ (ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوات، باب ماجاء فی قیام اللیل، ۱۲۵/۲، حدیث، ۱۳۳۲)

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”جنتی زیور“ کے صفحہ نمبر 125 پر لکھا ہے: تمام بزرگوں نے یہ فرمایا ہے: تین (3) عادتوں کو لازم پکڑو۔ کم بولنا، کم سونا، کم کھانا کیونکہ زیادہ بولنا، زیادہ سونا، زیادہ کھانا، یہ عادتیں بہت ہی خراب ہیں اور ان عادتوں کی وجہ سے انسان دین و دنیا میں نقصان اٹھاتا ہے۔ (جنتی زیور، ص ۱۲۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وقتِ اللہ پاک کی ایک ایسی نعمت ہے جو ہر انسان کو برابر ملتی ہے۔ ایسا نہیں کہ غریب کے لئے دن رات میں چوبیس (24) گھنٹے ہیں تو امیر کے لیے ستائیس (27) بلکہ اللہ پاک نے ہر ایک کو دن رات کی صورت میں چوبیس (24) گھنٹے ہی عطا فرمائے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کون ان اوقات کی قدر کرتا ہے اور کون برباد کرتا ہے؟ کیونکہ عنقریب اس فانی زندگی کے سفر کا اختتام ہونے ہی والا ہے، جیسا کہ

ابنِ اَدَمَ کَا تُھْکَا نَہ

حضرت سیدنا امام حسن بصری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرمایا کرتے تھے: اے ابنِ اَدَمَ! تو مختلف مرحلوں کا مجموعہ ہے، جب بھی تیرے پاس سے دن یارات گزرتے ہیں تو تیرا ایک مرحلہ ختم ہو جاتا ہے اور جب تیرے تمام مراحل ختم ہو جائیں گے تو تو اپنی منزل یعنی جنت یا جہنم تک پہنچ جائے گا۔

(قوت القلوب، الفصل الثامن ولعشرون، ج ۱، ص ۱۸۷)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وقت کی قدر سے کیا مراد ہے؟ وقت کی قدر کیسے
کی جائے؟ آئیے! اس کو قرآن کریم کی اس آیت مبارکہ سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں، چنانچہ
پارہ 30 سُورَةُ الْعَصْرِ کی آیت نمبر 1 تا 3 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ اِلَّا
الَّذِينَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوٰصَوْا
بِالْحَقِّ وَتَوٰصَوْا بِالصَّبْرِ ۝
(پ ۳۰، العصر: اتنا ۳)
ترجمہ کنزُالعرفان: زمانے کی قسم۔ بیشک آدمی ضرور
خسارے میں ہے۔ مگر جو ایمان لائے اور انہوں نے
اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور
ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: (انسان) اپنی اَضَلُّ نُجْحِي
(یعنی) غم کو، کفر، گناہ، غفلت، دُنیا طلبی، کھیل کود میں برباد کر رہا ہے، اسے آخرت (کو بہتر) بنانے کا
ذُرِّيَعَةٌ نہیں بناتا، انسان تاجر ہے، زندگی اُس کی دُکان اور اَعْمَال دُکان کے سودے ہیں، اگر (اعمال) اچھے
ہیں تو اُن کا خریدار خُدا پاک ہے اور جنت اُن کی قیمت، اگر بُرے ہیں تو شیطان خریدار ہے اور دوزخ اُن
کی قیمت، جیسا سوداویسے خریدار۔ (تفسیر نور العرفان، پ ۳۰، العصر، تحت الآیة: ۲، ص ۹۹۴)

عمر اور برف میں مُشابہت

امام فخر الدین رازی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک بزرگ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ میں نے
سُورَةُ الْعَصْرِ کا مفہوم ایک برف بیچنے والے سے سمجھا جو بازار میں یہ آوازیں لگا رہا تھا: اُس شخص پر رَحْمٌ
کرو جس کا سرمایہ گھلتا جا رہا ہے۔ اُس شخص پر رَحْمٌ کرو جس کا سرمایہ گھلتا جا رہا ہے۔ اُس کی یہ بات سُن کر
میں نے کہا: یہ ہے ”اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝“ (ترجمہ کنزُالعرفان: بیشک آدمی ضرور خسارے میں ہے۔) کا

مطلب۔ (مزید فرماتے ہیں:) لہذا جس کی عمر بے کار گزر رہی ہے تو ایسا شخص نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔ (تفسیر کبیر، پ ۳۰، العصر، تحت الآیة ۱، الجزء الثانی والثلاثون، ۱۱/۲۷۸)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہماری زندگی بلکہ زندگی کا ہر ہر لمحہ کتنا قیمتی ہے اور زندگی کا یہ مختصر سفر کس تیزی کے ساتھ گٹ رہا ہے، لہذا عقلمند وہی ہے کہ جو اس فانی دنیا کے دھوکے میں مہبتلا نہ ہو، سونے اور جو اہرات سے زیادہ قیمتی لمحات کی قدر کرے، تقویٰ و پرہیز گاری اپنائے، اپنی زندگی کو فضولیات اور دنیوی عیش کو شیوں میں نہ گنوائے، جن کاموں کے کرنے کا شریعت نے حکم فرمایا ہے، انہیں بجالانے میں ہر گز ہر گز سستی کا مظاہرہ نہ کرے، بالفرض نفس سستی دلائے تو نفس کو خوب خوب ڈانٹنے کی عادت بنائے اور جن کاموں سے رکنے کا شریعت نے حکم فرمایا ہے ان سے رکنے میں ”اگر مگر“ ”چونکہ چنانچہ“ سے کام لینے کے بجائے ایک لمحے کی بھی دیر نہ کرے، کیونکہ اگر ہم ایک دن ختم ہو جانے والی دنیا کی رنگینیوں میں ہی کھوئے رہے، صرف اور صرف دنیوی مستقبل کو سنوارنے میں ہی ہمارے قیمتی لمحات غفلت کی نذر ہو گئے اور موت کا فرشتہ آ پہنچا تو اللہ پاک کی قسم! ایک بارسبطن اللہ کہنے کی بھی مہلت نہیں دی جائے گی۔ آئیے! اس ضمن میں ایک عبرت آموز حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

مال تقسیم کرنے کی بھی مہلت نہ ملی

دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”لباب الاحیاء ترجمہ بنام احیاء العلوم کا خلاصہ“ صفحہ نمبر 389 پر لکھا ہے: حضرت سیدنا ابو بکر بن عبد اللہ مرنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بیٹی

اسرائیل میں سے ایک شخص نے مال جمع کیا۔ جب اُس کی موت کا وقت قریب آیا تو بیٹوں سے کہنے لگا: مجھے میرے مُختلف اموال دکھاؤ، اُس کے پاس بہت سے گھوڑے، اُونٹ اور غلام لائے گئے۔ جب اُس نے اُن کی طرف دیکھا تو افسوس کرتے ہوئے رونے لگا۔ مَلِكُ الْمَوْتِ (حضرت سیدنا عزرائیل) عَلَیْهِ السَّلَام نے اُسے روتے ہوئے دیکھا تو کہا: کیوں رورہے ہو؟ اُس ذات کی قسم! جس نے تجھے یہ سب کچھ دیا ہے! جب تک میں تیری رُوح اور بدن کو ایک دوسرے سے جُدا نہ کر دوں، یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ اُس نے کہا: مجھے کچھ مُہلت دیجئے تاکہ میں اِس مال کو تقسیم کر دوں۔ فرشتے نے کہا: اب تجھے مُہلت نہیں ملے گی، تُو نے یہ کام اپنی مَوْت کے آنے سے پہلے کیوں نہ کیا، چنانچہ (پھر) مَلِكُ الْمَوْتِ (حضرت سیدنا عزرائیل) عَلَیْهِ السَّلَام نے اُس کی رُوح نکال لی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت میں بالخصوص اُن غافلوں کے لئے عبرت کے مدنی پُھول مَوْجُود ہیں جن کے پاس مال کی کمی نہیں مگر اِس کے باوجود وہ اِس میں مزید اضافے کے لئے سَر دَھڑ کی بازی لگادیتے ہیں۔ لاکھوں، کروڑوں بلکہ اربوں روپے جمع کرنے اور کئی جائیدادیں حاصل کر لینے کے بعد بھی ان کا دل نہیں بھرتا، مال جمع کرنے کی لالچ لگم ہونے کے بجائے مزید بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ یاد رکھئے! مال جمع کرنا مُطلقاً بُرا نہیں، مال وہی بُرا ہے کہ جس کے حَقِوقِ وَاِجِبَہ مثلاً زکوٰۃ، فطرہ وغیرہ ادا نہ کئے جائیں، مال وہی بُرا ہے جو ہمیں شرعی احکام پر عمل کرنے، مَوْت، قَبْر و حَشْر کے مُعَامَلَات، اچھے اعمال و اچھی صُحْبَت سے غافل کر دے۔ لہذا وقت کی اَہْمِیَّت کو سمجھنے کی کوشش کیجئے اور جتنی ضرورت ہو اتنا ہی رِزْقِ حلال جمع کیجئے کیونکہ زندگی بار بار نہیں ملتی، اُن اَحَادِیْث و رِوَایَات کو بھی ذہن نشین رکھئے جن میں وَقْتُ کی اَہْمِیَّت کے بارے میں رَہنمائی کی

گئی ہے۔ آئیے! بطور ترغیب و تہذیب کی اہمیت پر 3 فرامینِ مُصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنْتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے میں ہیں: (1) صحت اور (2) فُرُصَت۔ (بخاری، کتاب الرقاق، باب ماجاء فی الرقاق... الخ، ۲۲۲/۴، حدیث: ۶۴۱۲)
2. ارشاد فرمایا: پانچ (5) چیزوں کو پانچ (5) چیزوں سے پہلے عَنِیْمَتِ جانو: (1) جَوَانِی کو بڑھاپے سے پہلے، (2) صِحَّت کو بیماری سے پہلے، (3) مالِ دَآرِی کو محتاجی سے پہلے، (4) فُرُصَت کو مَشْغُولِیَّت سے پہلے اور (5) زندگی کو مَوْت سے پہلے۔ (مسند رک، کتاب الرقاق، ۴۳۵/۵، حدیث: ۷۹۱۶)
3. ارشاد فرمایا: روزانہ صُحُح جب سُورج ظُلُوع ہوتا ہے تو اُس وَقْت ”وِن“ یہ اعلان کرتا ہے: اگر آج کوئی اچھا کام کرنا ہے تو کر لو، آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من الشعبان، ۳۸۶/۳، حدیث: ۳۸۴۰ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سن کر خصوصاً ان لوگوں کو خوابِ غفلت سے بیدار ہو جانا چاہئے جو گھنٹوں گھنٹوں ہو ٹلوں، فُضُول بیٹھکوں، پارکوں، مَحَلُّوط تَفْرِیح گاہوں (یعنی ایسی تفریح گاہیں جہاں غیر مرد اور غیر عورتیں جمع ہوتے ہوں، خوب بے پردگی کے ذریعے گناہوں کا بازار گرم ہوتا ہے)، اخبارات کا مطالعہ کرنے، بار بار آئینہ دیکھنے، فلمیں ڈرامے یا موسیقی سے بھرپور پروگرام دیکھنے سننے، ٹکلی و سیاسی حالات اور میچوں پر تبصرے کرنے، کرکٹ یا فُٹْبَال کھیلنے، دیکھنے یا ان کی تفصیلات سننے، موبائل یا کمپیوٹر پر گیمنز کھیلنے، نائٹ پیکیجز کے ذریعے نائٹ موموں سے فون پر باتیں کرنے اور سوشل میڈیا (Social Media) کا فُضُول یا گناہ بھرا اِسْتِعْمَال کرنے میں وَقْت کی نعمت کو برباد کرتے اور گویا دُنیا و آخِرَت میں حَسْرَت و شَرْمندگی کا سامان کرتے ہیں، حالانکہ اگر یہی وَقْت

نماز، روزوں، ذِکْر و دُرُود، تِلَاوَت، حَمْد و نعت، وَالِدِین کی خدمت، نیکی کی دعوت، قَبْر و آخِرَت کے مُعَامَلَات کی تیاری، اَوْلَاد کی تَرْبِیَّت اور عِلْم دین حاصل کرنے جیسے نیک کاموں میں گزرتا تو یقیناً دُنیا و آخِرَت میں اِس کی بَرَکتیں نصیب ہوتیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! وقت اللہ پاک کی ایک عَظِیْمُ الشَّانِ نعمت ہے، بَر و قِیَامَت جس طرح بندوں سے مُخْتَلِفِ نعمتوں کے بارے میں سَوَال ہو گا، اِسی طَرَح وقت کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا اور یہ بھی پوچھا جائے گا کہ عُمُر کن کاموں میں گزاری، چنانچہ پارہ 30 سُورَةُ التَّكْوِيْنِ كِي آیت نمبر 8 میں اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے:

ثُمَّ لَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾
ترجمہ کنزُ الْعِرْفَان: پھر بیشک ضرور اس دن تم سے نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (پ ۳۰، التکاثر: ۸)

حضرت علامہ مولانا سید مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ اس آیت مُقَدَّرَ سَه کے تحت فرماتے ہیں: (وہ نعمتیں) جو اللہ پاک نے تمہیں عطا فرمائی تھیں (مثلاً) صِحَّت و فَرَاغ (فُرصت) و اَمْن و عَيْش و مال و غیرہ، جن سے دنیا میں لَذَّتیں اُٹھاتے تھے۔ پوچھا جائے گا: یہ چیزیں کس کام میں خَرُج کیں، اِن کا کیا شُكْر ادا کیا؟ اور تَرَك شُكْر (یعنی ناشُكْرِي) پر عذاب کیا جائے گا۔

دو عالم کے مالک و مُخْتَار، باذِنِ پَر و زِدِ گار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا: قِیَامَت کے دن بندہ اُس وَقْت تک قَدَم نہ اُٹھاسکے گا جب تک اُس سے پانچ (5) چیزوں کے بارے میں سَوَال نہ کر لیا جائے:

(1) عُمُر کن کاموں میں صَرْف کی؟ (2) جَوَانِی کیسے گزاری؟ (3) مال کہاں سے کمایا؟ (4) کہاں خَرُج کیا؟ اور (5) اپنے عِلْم پر کہاں تک عمل کیا۔ (ترمذی، کتاب صفة القيامة... الخ، باب فی القيامة، ۱۸۸/۴، حدیث:

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! لفظ ”وَقْتُت“ میں یوں تو تین (3) حُرُوف ہیں، مگر دَر حقیقت یہ بہت قیمتی چیز ہے، وقت کو نہ کوئی خرید سکتا ہے اور نہ ہی اسے جمع کیا جاسکتا ہے، یہ ایک ایسا مُسافر ہے جو مُسلسل اپنا سَفَر جاری رکھے ہوئے ہے، جو کہیں پڑاؤ نہیں ڈالتا اور تمام لوگوں سے بے پَر وَا ہو کر اپنی مَنزِل مَقْصُود کی جانب گامزن رہتا ہے، قوموں کے عُرُوج و زوال میں وَقْتُت کا کردار بہت اہم رہا ہے، جو قومیں وَقْتُت کی قَدَر کرتی ہیں اور اپنے صبح و شام کو وَقْتُت کا پابند بنا لیتی ہیں تو تَرْتِی خود آگے بڑھ کر اُن کا اِسْتِقْبَالَ کرتی ہے، جبکہ جو قومیں وَقْتُت کو بیکار سمجھ کر یوں ہی گنوا دیتی ہیں تو ایسی قومیں غلامی کی زِنْدَگی بَسَر کرتی ہیں، وَقْتُت کی بَر بادی اُنہیں ذَلَّت و رُسوائی کے گڑھے میں اس طریقے سے دَکھیل دیتی ہے کہ اُن کا نام و نشان بھی باقی نہیں رہتا، وَقْتُت کے مُعَالَفے میں اگر ہم اپنی زِنْدَگی اور اللہ پاک کے نیک بندوں کی زِنْدَگیوں کا تَقَابُل کریں تو ہمارے اور اُن کے انداز زِنْدَگی میں واضح فَرْق دیکھ کر شاید ہم اَفْسوس و شَرْمندگی کے سَمُنْدَر میں ڈوب جائیں، یہ حضرات ٹائم پاس (Time pass) کرنے کے عادی نہ تھے بلکہ اِن کے ذہن و دِمَاغ میں وَقْتُت کی قَدَر کُوٹ کُوٹ کر بَھری ہوئی تھی، موت کے وَقْتُت اِنسان پر جو گزرتی ہے، اس کو مَرنے والا ہی جانتا ہے مگر اللہ والے اس نازک گھڑی میں بھی وَقْتُت کی اَھَمِیَّت سے غافل نہیں ہوتے بلکہ وہ آخری لحات بھی نیکیوں میں گزارتے ہیں۔ آئیے! اِس ضَمْن میں ایک اِیْمَان اَفروز حِکَایَت سُنئے اور وَقْتُت کی قَدَر و قیمت کو سمجھنے کی کوشش کیجئے، چنانچہ

اَبھی وَقْتُت ہے:

حضرت سیدنا احمد بن محمد بن زیاد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سے منقول ہے: میں نے حضرت سیدنا ابو بکر عَطَّار رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جب حضرت سیدنا ابو قاسم جُنَيْد رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا اِسْتِقَالَ ہو تو میں اور میرے کچھ دوست وہاں موجود تھے، ہم نے دیکھا کہ اِسْتِقَالَ سے کچھ دیر قبل کمزوری کی وجہ سے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے دونوں پاؤں سُوجے ہوئے تھے۔ جب رُكُوع و سُجُود کرتے تو ایک پاؤں موڑ لیتے جس کی وجہ سے بہت تکلیف اور پریشانی ہوتی۔ دوستوں نے یہ حالت دیکھی تو کہا: اے ابو قاسم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ! یہ کیا ہے؟ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے پاؤں سُوجے ہوئے کیوں ہیں؟ فرمایا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ یہ تو نعمت ہے۔ حضرت سیدنا ابو محمد حَرِيْرِي رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے کہا: اے ابو قاسم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ! اگر آپ لیٹ جائیں تو کیا حَرَج ہے؟ فرمایا: ابھی وقت ہے جس میں کچھ نیکیاں کر لی جائیں، اس کے بعد کہاں موقع ملے گا۔ پھر اللہ اَكْبَرُ کہا اور آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا وصال ہو گیا۔ یہ بھی منقول ہے کہ جب آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سے کہا گیا: حُضُور! اپنی جان پر کچھ نُرْمٰی کیجئے، تو فرمایا: اب میرا نامہ اعمال بند کیا جا رہا ہے، اس وقت نیک اعمال کا مجھ سے زیادہ کون حاجت مند ہو گا۔

(عیون الحکایات، الحکایة السابعة والستون بعد المائتين، ص ۲۵۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! عقلمند شخص نہ تو خود اپنا وقت ضائع کرتا ہے اور نہ ہی دُوسروں کا وقت بَرِّباد کرتا ہے بلکہ وہ تو اپنے وقت کی قدر کرتا، اپنے کام سے کام رکھتا، وقت کو اچھے اچھے کاموں میں صرف کرتا اور دُوسروں کو اس کی ترغیب دلاتا ہے، ٹائم پاس کرنے کی سوچ رکھنے والوں کی اصلاح کرتا اور فُضُول بات نکل جانے کی صورت میں فکرِ مدینہ کرتے ہوئے اپنا اِحْتِسَاب بھی کرتا ہے۔ ہمارے بُرُزگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ کا اس بارے میں زبردست

مدنی ذہن بنا ہوا تھا۔ آئیے! ترغیب کے لئے 2 ایمان اُتروز واقعات سنتے ہیں اور نصیحت کے مدنی پھول چُختے ہیں، چنانچہ

(1) ٹائم پاس کرنے والے کی اصلاح

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”احیاء العلوم“ جلد 2 صفحہ نمبر 829 پر لکھا ہے: حضرت سیدنا ابو علی فضیل بن عیاض رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مسجد حرام میں اکیلے تشریف فرما تھے، ایک دوست آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے پاس آیا، آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے اُن سے آنے کا سبب دَرِیافت کیا، انہوں نے کہا: اے ابو علی! میں آپ کے پاس دل بہلانے کے لئے آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اللہ پاک کی قسم! یہ تو گھبراہٹ دلانے والا کام ہے! تم یہی چاہتے ہو کہ تم میرے لئے اپنا کلام خوبصورت کرو، میں تمہارے لئے اپنا کلام آراستہ کروں، تم میرے لئے جھوٹ بولو اور میں تمہارے لئے جھوٹ بولوں؟ (لہذا بہتری اسی میں ہے کہ) یا تو تم میرے پاس سے چلے جاؤ یا میں تمہارے پاس سے چلا جاتا ہوں۔ (احیاء العلوم، ۲/۲۸۷ ملخصاً)

(2) فضول سؤال کے کفارے میں ایک سال کے روزے رکھے

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”مُنہاج العابدین“ صفحہ نمبر 173 پر لکھا ہے: حضرت سیدنا حسان بن سنان تابعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک بلند و بالا مکان کے پاس سے گزرے تو اُس کے مالک سے پوچھا: یہ بالا خانے بنائے تمہیں کتنا عَزَہ گزرا ہے؟ یہ سؤال کرنے کے بعد آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ دل میں سخت شرمندہ ہوئے اور اپنے نفس سے مخاطب ہو کر یوں فرمایا: اے اترانے والے نفس! تو فضول و بے مقصد سؤالات میں قیمتی وقت کو ضائع کرتا ہے۔ پھر اس فضول سؤال کے

سُفَّارے میں آپ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ نے ایک سال کے روزے رکھے۔

(منہاج العابدین، الباب الثالث، الفصل الثالث، ص ۶۵)

امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ اور وقت کی قدر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِم اَجْعَلِیْنَ کا وقت کس قدر احتیاط والے انداز میں گزرتا تھا، اگر اُن کا کوئی دوست صرف اس لئے آتا کہ تھوڑا دل بہل جائے اور کچھ ٹائم پاس ہو جائے تو یہ حضرات اُسے وقت کی اہمیت پر مدنی پھول عطا فرماتے اور وقت کی بربادی کے نقصانات بتا کر اُس کی اصلاح فرماتے۔ آج کے اس نازک دور میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِم اَجْعَلِیْنَ کی یاد تازہ کرنے والی وہ عظیم ہستی ہیں جن کا ہر عمل ہمارے لئے لائق عمل ہے، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے وقت کو ایک بہترین انداز میں تقسیم کیا ہوا ہے، چنانچہ نماز، اُوراد و وظائف، مدنی مذاکرے، مُطَالَعَة، نفل روزے، نوافل کی ادائیگی، مدنی مشورے، سحری و افطار، اپنے مریدوں، طالب ہونے والوں اور علما و عوام سے ملاقات، مریضوں کی عیادت، مرحومین کے رشتے داروں سے تعزیت، مدنی کاموں کی ترقی پر ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کی حوصلہ افزائی کے مدنی پھول، اہل خانہ کی ضرورت، اپنی اولاد کی مدنی تربیت کے ساتھ ساتھ نواسوں، نواسیوں، پوتوں اور پوتیوں کی مدنی تربیت، تحریری کام، آرام اور زندگی کے بے شمار معمولات کو مختلف اوقات میں تقسیم کر کے استقامت سے اس پر عمل وقت کی قدر کرنے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دینی و تنظیمی کامیابیوں کی بہترین مثال دنیا بھر میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک و دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام کم و بیش 105 شعبہ جات کے قیام کے ساتھ ساتھ ”کفریہ

کلمات کے بارے میں سوال جوابِ مغیبت کی تباہ کاریاں، نیکی کی دعوت، وسائلِ بخشش، بارہ (12) رسائل کا مجموعہ ”نماز کے احکام، فیضانِ سنت جلد اول اور دوم، پردے کے بارے میں سوال جواب“ اور فقہی مسائل، قبر و آخرت، طب اور دیگر کئی موضوعات پر سینکڑوں مدنی مذاکرے اور ہزارہا صفحات پر مُشتہل تحریری مواد بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مسلمانوں کے دل و دماغ میں وقت کی اہمیت کا احساس بیدار کرنے اور ان کے سینوں میں بزرگوں کی مدنی سوچ مُنتقل کرنے کے لئے قرآنی آیات، احادیثِ مبارکہ، اُتوالِ بزرگانِ دین اور نصیحت سے بھرپور مدنی پھولوں سے آراستہ ”انمول ہیرے“ نامی ایک رسالہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجلسِ تراجم کی طرف سے اس رسالے کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے، ان میں عربی، انگلش، ہندی، گجراتی اور سندھی وغیرہ شامل ہیں۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کے بسترے سے ہدایۃً طلب فرما کر خود بھی مُطالعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس رسالے کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

اللہ پاک کی رحمت سے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے وقت کی قدر کی اور پھر عاشقانِ رسول کی مدنی تحریکِ دعوتِ اسلامی کو وہ عظیم مقبولیت ملی کہ دُنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کی نیک نامی کے ڈنکے بجنے لگے، اس تحریک کے دینی کاموں کا اعتراف اور حوصلہ افزائی نہ صرف عوام نے کی بلکہ علمائے کرام بھی اس کے دینی کاموں کی تعریفیں فرماتے اور اپنی دعاؤں سے نوازتے ہیں۔ اے کاش! امیرِ اہلسنت کے صدقے ہمیں بھی دین کی خدمت کا جذبہ نصیب ہو جائے اور ہم بھی ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں حصہ لے کر دینِ متین کی خدمت میں کامیاب ہو جائیں۔

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”مَدَنی انعامات“

یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”مَدَنی انعامات“ کے مُطابِق روزانہ فکَرِ مَدِیْنہ کرتے ہوئے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمَّہ دار کو مَدَنی انعامات کا رسالہ جمع کروانا بھی ہے۔

12 مَدَنی کاموں میں سے یومیہ اس مَدَنی کام ”مَدَنی انعامات“ کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے ”مَدَنی انعامات“ کا مطالعہ کیجئے، تمام ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی بالخصوص مَدَنی انعامات کی مجالس کے نگران و اراکین تو اس رسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کے بستے پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا بھی جاسکتا ہے۔

اس رسالے کی بَرکت سے آپ پڑھ سکیں گے: ☆ انمول باتیں، ☆ مَدَنی انعامات کے مقاصد، ☆ چند مَدَنی انعامات کے طَبِی و سائنسی فوائد، ☆ مَدَنی انعامات پر عمل کرنے کا فرضی جدول ☆ اجتماعِ فکَرِ مَدِیْنہ کا طریقہ، ☆ مَدَنی انعامات کے مُتَعَلِّق فرامینِ امیرِ اہل سنت، ☆ عالمینِ مَدَنی انعامات کو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعائیں، ☆ مَدَنی انعامات کے بارے میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مَدَنی پھول، ☆ مَدَنی انعامات کی بَرکتیں، ☆ مَدَنی انعامات سے مُتَعَلِّق شرعی و تنظیمی احتیاطوں پر مُشْتَمَل سوالات، ☆ مفید معلومات پر مُشْتَمَل سوالات، ☆ موبائل ایپلی کیشن کے مُتَعَلِّق مفید معلومات اور ☆ سامانِ مَدَنی انعامات کی فہرست وغیرہ۔

☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَدَنی انعامات عمل کا جذبہ بڑھانے اور گناہوں سے پیچھا چھڑانے کا بہترین نُسَخَہ

ہیں، ☆ مدنی انعامات پر عمل کرنے والوں سے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دامت بركاتہم العالیہ بہت خوش ہوتے اور انہیں دُعاؤں سے نوازتے ہیں، ☆ مدنی انعامات پر عمل کی برکت سے خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کی لازوال دولت ہاتھ آتی ہے، ☆ مدنی انعامات کا یہ عظیم تحفہ (Gift) بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ کی یاد دلاتا ہے ☆ مدنی انعامات بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے فکرِ مدینہ یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ آئیے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنیے، چنانچہ

روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا انعام

ایک اسلامی بھائی ایک بار مدنی قافلے میں سفر پر تھے۔ اسی دوران اُن پر بابِ کرم کھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سوئے تو قسمت انگنائی لے کر جاگ اُٹھی، کیا دیکھتے ہیں کہ جنابِ رسالت مآب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خواب میں تشریف لے آئے۔ ابھی جلووں میں ہی گم تھے کہ لبِ ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: ”جو مدنی قافلے میں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنت میں لے جاؤں گا۔“

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

وقت ضائع کرنے والے چند امور

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی زندگی کے قیمتی لمحات فضول کاموں میں برباد کرنے کے بجائے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر دُنیا و آخرت میں کامیاب ہونے والے کام کریں۔ مگر افسوس! کثیر لوگ اپنا وقت ضائع کر کے اُس پر شرمندہ

ہونے اور پچھتانے کے بجائے فخر محسوس کرتے ہیں۔ وہ کون کون سے فضول کام ہیں جن میں مُبْتَلَا ہو کر ہم اپنے قیمتی لمحات کو ضائع کر رہے ہیں اور پھر ہمیں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آئیے! ان میں سے 4 امور کے بارے میں سنتے ہیں:

(1) انٹرنیٹ (Internet)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وقت ضائع کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ انٹرنیٹ بھی ہے۔ یاد رکھئے! انٹرنیٹ کا دُرست استعمال سے جہاں بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں، وہیں اس کے غلط اور غیر ضروری استعمال کی وجہ سے کئی نقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے، ان میں سے ایک بہت بڑا نقصان وقت کا برباد ہونا بھی ہے۔ بعض لوگ انٹرنیٹ، فیس بک (Facebook) اور واٹس ایپ (Whatsapp) کے ایسے عادی ہو چکے ہیں کہ ایک لمحے کیلئے بھی موبائل فون نہیں چھوڑتے، وقفے وقفے سے اپنے سونے جاگنے، گھومنے پھرنے، شاپنگ کرنے، کھانے پینے اور دیگر کئی معاملات اپنے دوستوں سے شیئر (Share) کرتے ہیں، بے شرمی و بے حیائی کی حدوں کو توڑتے ہوئے بے پردہ لڑکیاں بھی کسی سے پیچھے رہنے کو تیار نہیں، وہ بھی اپنی بے ہودہ تصاویر (Pictures) عام کرنے میں فخر محسوس کرتی ہیں۔ ہماری نوجوان نسل (New Genretion) انٹرنیٹ کے غلط استعمال میں اس قدر مشغول ہو چکی ہے کہ وہ اپنے گھنٹوں اس میں ضائع کر دیتی ہے۔ اگر کسی دن استعمال نہ کر سکیں تو عجیب سی بے چینی محسوس کی جاتی ہے اور ٹائم پاس نہیں ہوتا۔ ذرا سوچئے! کسی دن قرآن پاک کی تلاوت نہ کر سکنے پر اس قدر بے چینی اور اُداسی ہوئی؟ اِشراق و چاشت یا تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکنے پر اس قدر بے چینی ہوئی؟ اے کاش! ہمیں تلاوتِ قرآن کا ذوق و شوق نصیب ہو جائے، اے کاش! ہمیں کثرتِ عبادت

کی توفیق نصیب ہو جائے۔

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: میری اُمت کے بہترین لوگ قرآن کریم پڑھنے والے اور رات کو جاگ کر اللہ پاک کی عبادت کرنے والے ہیں۔

(الترغيب والترهيب، كتاب النوافل، الترغيب في قيام الليل، ۱/ ۲۹۳، رقم: ۲۷)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

(2) موبائل فون

پیدے پیدے اسلامی بھائیو! جس طرح انٹرنیٹ کا صحیح استعمال کرنے سے کثیر دینی اور دنیوی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں، اسی طرح موبائل فون کا ضروری استعمال بھی ہمارے کاروباری معاملات، رشتے داروں سے تعلقات، دوستوں سے ملاقات اور دیگر ضروریات کیلئے ہمارا مددگار ہے۔ مگر ہم نے اسے وقت ضائع کرنے کا شاید ایک آلہ سمجھ رکھا ہے، بالخصوص نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس کا غلط اور بے جا استعمال کرتے ہوئے سارا سارا دن ویڈیو گیمز کھیلتے اور ایسے فضول sms بھیجتے ہیں، جن میں عجیب و غریب مذاق و اشعار، اخلاقیات کو بگاڑنے والے اور بعض اوقات تو ایسے غیر شرعی کلمات ہوتے ہیں جن کی وجہ سے حکم کفر لازم آتا ہوگا۔ مزید یہ کہ ایسے sms پڑھ کر مَعَاذَ اللّٰهِ حُوشی کا اظہار کر کے دُوسروں کو بھی بھیجتے ہیں۔ یاد رہے! اس طرح سارا دن موبائل فون کا استعمال آنکھیں کمزور ہونے، تعلیمی نقصان ہونے، غور و فکر کی صلاحیت ختم ہونے، پیسے اور زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کرنے کا بھی سبب ہے۔ اگر ہمارے پاس موبائل فون ہے تو ہمیں اپنا پیسہ اور

قیمتی وقت بچاتے ہوئے اس کا صحیح استعمال کرنا چاہیے، موبائل فون پر گانے سننے کے بجائے مکتبۃ المدینہ کے بستے سے شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، نگرانِ شوریٰ اور دیگر مُبَلِّغِیْنِ دَعْوَتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے بیانات، نعت و تلاوت، فرضِ عُلُوم کورس، عِلْمِ دین سے مالا مال رنگ برنگے قیمتی مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے مہکتے ہوئے مَدَنی مذاکروں والے میموری کارڈز ہدیّۃً طلب کیجئے اور توجہ کے ساتھ سُنئے، جی ہاں! عِلْمِ دین کا شوق رکھنے والوں کے لیے دعوتِ اسلامی کی مجلسِ آئی ٹی کی طرف سے مختلف ایپلی کیشنز (Applications) بھی منظرِ عام پر آچکی ہیں، مثلاً ”مولانا محمد الیاس قادری“، ”الحاج عبیدر ضاعطاری“، ”حامی محمد عمران عطاری“، ”اَوْقَاتُ الصَّلٰوٰۃ (Prayer Time)“، ”القرآن الکریم“، ”رُوحانی علاج“، ”مَدَنی انعامات“، ”مَدَنی چینل“، ”دَارُ الْاِقْمَاءِ اہلسنت“، ”حج و عمرہ“، ”ذہنی آزمائش (کوئز ایپلی کیشن)“، ”کَلِمَہ اَیْذُ دُعَا“، ”تَجْمِیْز و تَفْہِیْم“، ”کَلَامِ اَعْلٰی حَضْرَت“ اور ”مَدَنی قاعدہ“ وغیرہ۔ ان ایپلی کیشنز (Applications) کے ذریعے بھی معلومات کا ڈھیروں خزانہ ہاتھ آئے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ

(3) کھیل کود میں وقت برباد کرنا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! وقت ضائع کرنے والے کاموں میں سے ایک کام کھیل کود کی بُری عادت بھی ہے، مختلف کھیل تماشے ہماری نوجوان نسل کی صلاحیت و قابلیت کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔ آج جسے دیکھئے کھیل کا شوقین نظر آتا اور اس شوق میں مہارت حاصل کر کے شہرت کے خواب دیکھتا ہے، کوئی کرکٹ میں تو کوئی فٹبال میں نام کمانا چاہتا ہے، کوئی ہاکی، ٹیبل ٹینس کا مشہور پلیئر بننے کے سہانے سپنے دیکھتا ہے، کوئی اسنوکر، کیرم بورڈ میں خود کو چیمپئن سمجھتا، تو کوئی

پتنگ بازی، کبوتر بازی، جُؤا، شطرنج اور نہ جانے کیسے کیسے عجیب و غریب کھیلوں کا شوقین نظر آتا ہے۔ کرکٹ کے بعض شائقین ایسے بھی ہوتے ہیں جو سارا دن کرکٹ کھیلتے، خوب شور و غل مچاتے اور مسلمانوں کے آرام میں خلل کا باعث بنتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ایسے کھیلوں سے دُور رکھے جو اُس کی اور اُس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی یا وقت کی بربادی کا سبب بنتے ہوں، اللہ پاک ہمیں فرض و نفل عبادات کا ذوق و شوق عطا فرمائے۔ آمین

(4) آوارہ گردی اور بُری صحبت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جو لوگ وقت کی قدر جانتے ہیں، وہ اپنا وقت ضائع کرنے کے بجائے اپنا ہر کام وقت پر کرنے کے عادی ہوتے ہیں، ایسوں کو معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور جو سستی و کاہلی کے سبب اپنا ہر کام تاخیر سے کرتے ہیں، وہ کوئی جدا مقام بھی نہیں بناتے اور اپنا وقت الگ برباد کرتے ہیں۔ بعضوں کے عمل سے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ان کی زندگی کا کوئی مقصد ہی نہیں، دوستوں کے ساتھ گلیوں بازاروں میں آوارہ گردی کرنا، آئے دن اپنا وقت اور پیسہ لگا کر تفریحی مقامات پر جانا اور گناہ کرنا، گلی کے کونوں اور چائے کے ہوٹلوں پر کئی کئی گھنٹے فضول گپیں ہانکنا، سارا سارا دن فلمیں ڈرامے اور میچ دیکھنا، کانوں میں بینڈ فری لگائے گانے سننے وغیرہ کاموں سے تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ اپنی زندگی کے مقصد کو ہی بھلا بیٹھے ہیں۔ یاد رکھئے! ہمیں یہ زندگی اس لیے نہیں دی گئی کہ ہم اس کو دنیا کی رنگینیوں اور موج مستیوں میں گزاریں بلکہ ہمیں اللہ پاک کی عبادت، اس کے احکامات پر عمل کرنے اور اس کی نافرمانی والے کاموں سے بچنے کیلئے دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ یہ موقع بھی سانسیں باقی رہنے تک ہمیں ملا ہوا ہے۔ اللہ کریم ہمیں اپنی زندگی کے اس حقیقی

مقصد کو سمجھے کی تو فیتق نصیب فرمائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ زندگی چند روزہ ہے، اگر ہم اس کو بے مقصد کاموں میں ضائع کرنے کے بجائے ہر کام کو اس کے وقت میں کریں گے، گناہوں سے بچتے ہوئے نیکوں میں گزریں گے تو ہماری دنیا بھی اچھی ہوگی اور آخرت بھی بہتر ہو جائے گی۔ ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وقت کے بڑے قدر دان ثابت ہوئے تو آج تک اُن کے چرچے عوام و خواص کی زبانوں پر جاری ہیں، مثلاً صحابہ کرام، اہل بیتِ اطہار، تابعین، تبع تابعین رِضْوَانُ اللهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، اولیائے کاملین، محدثین، مفسرین، علمائے دین اور صوفیائے کرام رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وغیرہ وہ عظیم ہستیاں ہیں کہ جن کا ذکرِ خیر کرنا ہم اپنے لئے باعثِ سعادت سمجھتے ہیں اور ان کا نام آتے ہی منہ سے اچانک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اور رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ جاری ہو جاتا ہے، کیوں؟ اس لئے کہ وہ حضرات وقت کی قدر و اہمیت سے اچھی طرح واقف تھے۔ آئیے! وقت کے ان قدر دانوں کے 5 ارشادات سن کر نصیحت کے مدنی پھول چٹتے ہیں، چنانچہ

وقت کے قدر دانوں کے ارشادات

(1) امیر المؤمنین حضرت مولائے کائنات، علی المرتضیٰ، شیر خدا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: یہ دن تمہاری زندگی کے صفحات ہیں، ان کو اچھے اعمال سے زینت بخشو۔

(2) مشہور صحابی رسول حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں: میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے اس دن کے مقابلے میں کسی چیز پر شرمندہ نہیں ہوتا جو دن میرا نیک اعمال میں اضافے

سے خالی ہو۔

(3) کروڑوں شافعیوں کے عظیم پیشوا حضرت سیدنا امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: میں ایک مُدّت تک اللہ والوں کی صحبت سے فیضیاب ہوتا رہا، ان کی صحبت سے مجھے دو (2) اہم باتیں سیکھنے کو ملیں: (1) وقت تلوار کی طرح ہے، تم اس کو (نیک اعمال کے ذریعے) کاٹو ورنہ (فضولیات میں مشغول کر کے) یہ تم کو کاٹ دے گا، (2) اپنے نفس کی حفاظت کرو، اگر تم نے اس کو اچھے کام میں مشغول نہ رکھا تو یہ تم کو کسی بُرے کام میں مشغول کر دے گا۔

(4) مشہور مُفسِّرِ قرآن امام فخر الدین رازی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: خدا کی قسم! کھانا کھاتے وقت تحریری کام یا مطالعہ چھوٹ جانے کا مجھے بہت افسوس ہوتا ہے کیونکہ وقت نہایت ہی قیمتی دولت ہے۔ (انمول ہیرے، ۱۸۲۶، ص ۱۸۲۶)

(5) حضرت سیدنا امام ابو ذر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بن شرف نووی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کبھی بھی اپنا وقت ضائع نہ کرتے تھے، نہ دن میں نہ رات میں حتیٰ کہ راستے میں آتے جاتے ہوئے بھی کسی کتاب کا مطالعہ یا تکرار جاری رکھتے۔ اس طرح آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے کئی سال علم کی طلب میں گزارے۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے اوقات کی تقسیم بندی کی ہوئی تھی۔ تمام وقت نیکی کے کاموں میں ہی خرچ ہوتا، کتابیں لکھنے، تدریس کرنے، نوافل پڑھنے، تلاوت قرآن کرنے، آخرت کے معاملات میں غور و فکر کرنے، نیکی کی دعوت دینے اور بُرائیوں سے منع کرنے کے لئے آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے اوقات مُقرر تھے۔

(فیضان ریاض الصالحین، ص ۱۴، ص ۱۴)

صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلِّ اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

وقت کی قدر کرنے کا طریقہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے وقت ضائع کرنے والے کاموں اور وقت کی قدر کرنے والوں کے ارشادات سننے کی سعادت حاصل کی۔ جنہیں سن کر وقت کی قدر کرنے کا جذبہ پیدا ہوا ہوگا۔ اس جذبے کو مزید پروان چڑھانے کے لئے چند ایسے طریقے سنئے ہیں، جن پر عمل کی بدولت ہمیں وقت کا درست استعمال کرنے پر ثابت قدمی نصیب ہو سکتی ہے، چنانچہ

وقت کو درست استعمال کرنے کے 14 طریقے

- (1) موبائل فون واٹرنیٹ کے غیر ضروری استعمال سے پرہیز کیجئے اور ضرور تآسادہ اور سستا سا
- موبائل استعمال کیجئے۔ (2) حتی الامکان لکھ کر گفتگو کی عادت ڈالنے ورنہ کم سے کم الفاظ میں گفتگو
- کرنے کی ترکیب بنائیے۔ (3) وقت کی قدر کا جذبہ بڑھانے کے لئے خود کو زیادہ سے زیادہ نیکی کے کاموں
- میں مشغول رکھئے اور پورے دن کا ایک جدول (Schedule) بنالیجئے، جس میں فضول اور وقت ضائع
- کرنے والے کام شامل نہ ہوں۔ (4) صبح جلدی اٹھ کر ہو سکے تو نماز تہجد ادا کیجئے۔ (5) گھر اور باہر والوں
- کو صدائے مدینہ لگا کر نماز فجر کے لئے جگائیے۔ (6) بعد نماز فجر مدنی حلقے میں شامل ہو کر قرآن کریم
- کی 3 آیات ترجمہ قرآن کنز الایمان کے ساتھ تفسیر خزائن العرفان، نور العرفان یا صراط الجنان
- پڑھ یا سن کر اس کی برکتیں لوٹیے، (7) اشراق و چاشت کے نوافل بھی ادا کیجئے۔ (8) ناشتے سے فراغت
- کے بعد جامعۃ المدینہ وغیرہ میں علم حاصل کیجئے یا اپنے گھر والوں کے لئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ
- رزق حلال کمانے میں مصروف رہیے۔ (9) اس دوران ظہر اور عصر کی نمازیں باجماعت ادا کیجئے۔ (10)

نمازِ مغرب باجماعت ادا کرنے کے بعد دُرس و بیان میں شرکت کیجئے، اس کے بعد ادا بین کے نوافل بھی ادا کیجئے اور پھر عشاء کی نماز کے بعد مدرسۃ المدینہ بالغان میں دُرُسْت تَلْفُظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھئے اور دیگر ضروری معاملات کے بعد جلدی سونے کی عادت بنائیے، بلاوجہ زیادہ دیر تک جاگنے سے صبح نمازِ فجر کیلئے اٹھنے میں سُستی ہوگی۔ (11) اس جدول کے علاوہ سارا دن فُضُولِ باتوں سے بچنے کیلئے زبان کی حفاظت کیجئے، (12) فارغِ لِحَات میں زُکُرو دُرُود کی کثرت کیجئے، (13) فلمیں ڈرامے اور گناہوں بھرے چینلز دیکھنے کے بجائے خود بھی 100 فیصد اسلامی ”مدنی چینل“ دیکھئے اور گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے، جی ہاں! ”مدنی چینل“ ہی ایسا واحد چینل ہے، جسے آپ گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھ سکتے ہیں، (14) چھٹی والے دن کھیل کود میں وقت برباد کرنے کے بجائے اے کاش! اُمّتِ مُسَلِمَہ تک نیکی کی دعوت پہنچانے کی نیت سے ”مدنی دورہ“ میں شرکت کی سعادت مل جائے۔ اگر اس طرح ہم جدول بنا کر اس پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ ہمارا وقت فُضُولِ کاموں میں برباد ہونے کے بجائے نیکیوں میں بسر ہوگا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا، مدینے والے مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک وقت کی تقسیم کس طرح تھی، وقت کا دُرُسْتِ اِسْتِعْمَال کیسے ہو؟ کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کیسے کی جاسکتی ہے؟ عبادت و ریاضت کو اپنے جدول (Schedule) میں کیسے شامل کیا جاسکتا ہے؟ جدول کی اہمیت و فوائد کیا ہیں؟ کیا جدول میں گھر کے کام کاج بھی ہونے چاہئیں؟ بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی مبارک زندگیوں کا جدول کیسا ہوتا تھا، ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی اپنا جدول کیسے بنائیں؟ جدول بنانے میں کیا کیا نیتیں کی جاسکتی ہیں، یہ ساری معلومات جاننے کے لیے رسالہ ”آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جدول“ مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ہدیۃ طلب

کیجئے، خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی تَحْفَظَةً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر بھی موجود ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ کے بسترے پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا اور پرنٹ آؤٹ بھی جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ

مجلس مدنی انعامات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کم و بیش 105 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت سرانجام دے رہی ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک ”مجلس مدنی انعامات“ بھی ہے۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش کے مطابق اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور جامعاتِ المدینہ و مدارسِ المدینہ کے طلبہ و طالبات کو باعمل بنانے کے لیے، مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب دلانے کے لئے ”مجلس مدنی انعامات“ کا قیام عمل میں آیا۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: کاش دیگر فرائض و سنتوں کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ان مدنی انعامات کو بھی اپنی زندگی پر نافذ کر لیں اور تمام ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی اور اسلامی بہنیں اپنے اپنے حلقے میں ان (مدنی انعامات کے رسائل) کو عام کر دیں اور ہر مسلمان اپنی قبر و آخرت کی بہتری کیلئے ان مدنی انعامات کو اخلاص کے ساتھ اپنا کر اللہ پاک کے فضل و کرم سے جَنَّتُ الْفَرْدُوس میں مدنی حبیب، حبیب لبیب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا پڑوسی بننے کا عظیم ترین انعام پالے۔ آئیے! ہم بھی نیکی کے کاموں میں

بڑھ کر چڑھ کر حصہ لیں اور مدنی انعامات پر نہ صرف خود عمل کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو اس کی ترغیب دلا کر ڈھیروں ثواب کمائیں۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّد

سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی کے رسالے ”101 مدنی پھول“ سے سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں: فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ہے: تمام سُرموں میں بہتر سُرمہ ”اِسْمِد“ (اِث۔ہے، یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے)۔ (ابن ماجہ، ۱۱۵/۴، حدیث: ۳۴۹۷) ☆ پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حَرَج نہیں اور سیاہ (کالا) سُرمہ یا کاجل زینت کی نیت سے مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ہندیہ، ۵/۳۵۹)

﴿اعلان﴾

سُرمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گے لہذا یہ سنتیں اور آداب سننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَي الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 ڈروپاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحْمَت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلِّمْ

حضرت سَیِّدُنَا اَنَسِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحْمَت کے ستر دروازے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

۱... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۵۱ ملخصًا

۲... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمَت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽¹⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُودِ شریف کا ثواب

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَائِ عِلْمِ اللَّهِ صَلَاةً ذَا آئِينَةٍ بَدَا وَمَلَكَ اللَّهُ
حضرت اَحْمَد صَاوِي رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ بَعْضُ بُزْرُغُوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُودِ شَرِيفِ كُو اِيك
بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُودِ شَرِيفِ پڑھنے كا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔⁽²⁾

﴿5﴾ قُرْبِ مُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ
ايك دن ايک شخص آيا تو حُضُورِ اَنُورِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّيقِ اَكْبَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كے
درميان بٹھالیا۔ اِس سے صحابہ كرام رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كُو تَعَجُّبُ ہوا کہ يہ كون ذِي مَرْتَبَةٍ ہے! جب وہ چلا گیا تو
سرکارِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: يہ جب مَجْھُورِ دُرُودِ پاك پڑھتا ہے تو يوں پڑھتا ہے۔⁽³⁾

صَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ لُهُ الْمُفْعَدُ الْمُقَرَّبُ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
شَرِيفِ اُمَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كا فرمانِ شَفَاعَتِ نشان ہے: جو شخص يوں دُرُودِ پاك پڑھے، اُس كے

1... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷

2... افضل الصلوات على سيد السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۲۹

3... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽¹⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽²⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽³⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خدا نے علیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدًا

1... الترغيب والترهيب ج 2 ص 329، حديث 31

2... مجمع الزوائد، كتاب الادعية، باب في كيفية الصلاة... الخ، 10/253، حديث: 5/304

3... تاريخ ابن عسكرو، 19/155، حديث: 15/331

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (پیر دن ملک) 21 فروری 2019

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فلکرمدینہ: 5 منٹ، کل

دورانہ 15 منٹ

سرمہ لگانے کی بقیہ سنتیں اور آداب

☆ سرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآة المناجیح، ۶/۱۸۰) ☆ سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین (3) تین (3) سلانیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین (3) اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلانی کو سُر مے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (شعب الایمان، ۵/ ۲۱۸ - ۲۱۹) ☆ اس طرح کرنے سے اِنْ شَاءَ اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ☆ تکریم (عزت و احترام) کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سرمہ لگائیے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

☆ غیبت سے بچنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے مدنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق ”غیبت سے بچنے کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعایہ ہے:

جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ تو اللہ پاک تم پر ایک فرشتہ مقرر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا۔ اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو: ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ تو فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

☆ اجتماعِ منکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آئیے! مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کر لیجئے۔

(1) رضائے الہی کے لئے خود بھی مدنی انعامات کے رسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مدنی انعامات پر عمل ہو اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالائوں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مدنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہو تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فلاں فلاں یا اتنے مدنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مدنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مدنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مدنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مدنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن مدنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی انٹرائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی مدنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆ اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

یومیہ 50 مدنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۃ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر ان شاء اللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مدنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی (16) صلوة التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنتِ قبلہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اذانِ ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنز الایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دوپہر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ با وضو ہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی

کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) ماجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید نہ کرے؟ (46) زبان کا قفل مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، تہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مدنی حلیہ اپنایا؟

قفل مدینہ کا کردگی

﴿﴾ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ قفل مدینہ نینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار مدنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعد اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) مدنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مدنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مدنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کاروزہ رکھا؟

دعائے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَہ

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مدنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔
- اَمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰی مُحَمَّدٍ